| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط
...دُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط
...بعد :-

...ورانِ اسلام !

...پھیلانا اور اختلاف ڈالنا سخت گناہ ہے۔ یہود ونصاریٰ (انگریزوں) کا یہ زرین
...اختلاف ڈالو اور شاہی کرو۔ اسی لئے ان خبیثوں نے بعض مسلمانوں کو دنیاوی
...پھنسا کر مسلمانوں میں اختلاف ڈالنے اور آپس میں نفرت پھیلانے کے لئے اپنا
...۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو فروعی مسائل میں الجھا کر ان کو اصل دشمن یہود ونصاریٰ
...وران کے آلہ کاروں سے غافل کر دیا گیا ہے۔
...دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں اتفاق کے اسباب پیدا فرمائے۔ اور اختلاف
...ئے۔ آمین۔ "حسبنا اللہ ونعم الوکیل"
...ل مسائل میں سے ایک مسئلہ کوّے کی حلت وحرمت کا ہے۔ کہ معروف کوّا جو
...اتا ہے۔ آیا حلال ہے یا حرام۔ بعض مفتری اور کذّاب لوگوں نے یہ مشہور کر رکھا
...بریلوی حضرات کے ہاں حرام ہے۔ البتہ دیوبندی حضرات کے ہاں حلال ہے حالانکہ
...کہ یہ کوّا بریلوی حضرات کے ہاں حلال ہے۔ بریلوی حضرات کی معتبر کتابوں اور
...جات نقل کئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں :-
...ر۱ :- بریلوی حضرات کے حکیم الامّت مفتی احمد یار خان صاحب گجراتی (المتوفی
...تے ہیں۔ درمختار میں ہے وحل غراب الزرع والارنب والعقعق
...نوری کتب خانہ بازار داتا گنج بخش صاحب لاہور) یعنی کھیتی کا کوّا اور محض
...ور خرگوش اور عقعق (کوّا) حلال ہے۔
...م اب دیکھنا ہے کہ عقعق کوّا کون سا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم
...سے اس کا ترجمہ نقل کریں۔ اس سے تو یہ بہتر ہوگا۔ کہ خود بریلوی
...دین کی عربی بول چال سے ترجمہ نقل کر دیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

عَقۡعَق۔ شہری کوّا۔ اصلی مکمل مقبول عربی بول چال کلاں ص ۱۳۹
مطبوعہ محمد حمید بکڈپو نو لکھا بازار لاہور مرتبہ مولوی عبد القیوم ہیزاروی قادری
خطیب جامع مسجد حنفیہ ناظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ باغ بیرون شیرانوالہ گیٹ لاہور۔
قارئین کرام :- اس تفصیل کے بعد آپ نے بخوبی معلوم کر لیا ہوگا۔ کہ عقعق (شہری کوّا) بریلوی حضرات کے ہاں حلال ہے۔

حوالہ نمبر ۲ :-

بریلوی حضرات کے بہت بڑے مناظر مولانا نظام الدین صاحب ملتانی فرماتے ہیں۔
اور "کوّا چار قسم پر ہوتا ہے۔ ایک وہ ہے کہ صرف دانہ ہی چگتا ہے جس کو فارسی میں زاغ کہتے ہیں وہ حلال ہے۔ اور جو کوّا مردار ہی کھاتا ہے وہ حرام ہے۔ اور جو کوّا پنجہ سے شکار کرتا ہے وہ بھی حرام ہے۔ جو دانہ بھی کھاتا ہے اور مردار بھی کھاتا ہے۔ جس کو عربی میں عقعق کہتے ہیں۔ وہ امام صاحب کے نزدیک حلال ہے۔ لیکن صاحبین کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے۔ اوّل قول مفتیٰ بہ ہے (جامع الفتاویٰ المعروف بہ انوار شریعت ص ۲۰۲ تا ص ۲۰۳ ج ۲)

قارئین کرام :- بریلوی حضرات کے اس فتاویٰ سے بھی معلوم ہوا۔ کہ جو کوّا حرام خور بھی ہے۔ اور دانہ وغیرہ بھی کھاتا ہے۔ اس کا نام عقعق ہے۔ اور وہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں حلال ہے۔ اور یہی قول مفتیٰ بہ ہے۔

(نوٹ) - یہ کتاب جامع الفتاویٰ سولہ (۱۶) حصّوں میں ہے۔ اس کتاب میں —
(۱) - مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی (۲) - مولانا حامد رضا خان صاحب بریلوی۔
(۳) - مولانا نعیم الدین صاحب مراد آبادی (۴) - مولانا نظام الدین صاحب ملتانی۔
(۵) - مولانا سردار احمد صاحب فیصل آبادی کے فتاویٰ درج ہیں۔ ان سولہ حصّوں کو اب دو (۲) جلدوں میں بند کر دیا گیا ہے۔ پہلی جلد میں آٹھ حصّے ہیں۔ دوسری جلد میں بھی آٹھ حصّے ہیں۔ مرتبہ :- مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی الناشر سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور (فیصل آباد)

...بر ۳ :-

...عالم مولانا محمد صالح ابوالحسن صاحب فرماتے ہیں ۔

...قسم ہے (الٰی) جو تھا وہ جو دانہ بھی کھاتا ہو ۔ اور مردار بھی اس کو عکّہ
...ہی حلال ہے نزدیک امام اعظمؒ کے اور نزدیک صاحبینؒ کے مکروہ تحریمی
...مفتی بہ اور صحیح ہے ۔ (تمییز الکلام فی الحلال والحرام ص۹ مطبوعہ کانپور)

...حضرات کا یہ فتویٰ :-

...حناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے فتویٰ کے مطابق ہے ۔ چنانچہ فقہ حنفی کی
...الرائق میں ہے ۔

...یخلط بینھما وھو
...عند الامام وھو
...دنہ یأکل کما
...الدجاج وعن ابی یوسف
...ہ اکلہ لانہ
...اکلہ الجیف والاول
...الرائق شرح
...ج۸ ص۱۲۲)

اور کوّے کا ایک قسم دانہ اور مردار دونوں
کھاتا ہے ۔ وہ بھی کھایا جائے ۔ نزدیک
امام اعظمؒ کے اور اس کا نام عَقعَق ہے اس
لئے کہ وہ مرغی کی طرح (گندگی اور دانہ)
کھاتا ہے ۔ اور امام ابو یوسفؒ سے مروی
ہے کہ اس کا کھانا مکروہ ہے اس لئے
کہ اس کی اکثر غذاء گندگیوں کا کھانا ہے اور
اوّل قول امام اعظمؒ کا زیادہ صحیح ہے ۔"

...اویٰ خانیہ میں ہے ۔

...ابی یوسف سألت اباحنیفہؒ
...عقعق فقال لا بأس
...انہٗ یأکل النجاسات
...ہٗ یخلط النجاسة
...ثم یأکل فکان
...عندہٗ ان ما

امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں ۔ کہ میں
نے حضرت امام ابو حنیفہؒ سے عَقعَق
یعنی (معروف کوّے) کے بارے میں پوچھا
تو انہوں نے فرمایا ۔ کہ اس کے کھانے میں
کوئی حرج نہیں ، میں نے کہا یہ تو گندگیوں
کو کھاتا ہے ۔ امام اعظمؒ نے فرمایا

یخلط النجاسة بشئ آخر
کالدجاج لا بأس بہ ۔
(فتاویٰ خانیہ برحاشیہ فتاویٰ
عالمگیری ج۳ ص۳۹۱ طبع مصر)

کہ گندگیوں اور پاکیزہ چیزوں دونوں کو
کھاتا ہے ۔ پس امام صاحبؒ کے ہاں
ضابطہ یہ ہوا ۔ کہ جو کوّا مرغی کی طرح
گندگی اور دانہ وغیرہ کو مخلوط کر کے کھائے
وہ حلال ہے ۔

اعلیٰحضرت بریلوی کا فتویٰ

اور فقیر کا معمول ہے ۔ کہ کسی مسئلہ میں بے خاص مجبوری کے قول امام سے عدول گوارا نہیں کرتا ۔ جس کی تفصیل جلیل میرے رسالہ اجلی الاعلام بان الفتوی مطلقاً علی قول الامام میں ہے ۔ اذا قال الامام فصدقوہ ، فان القول ما قال الامام ، ہم حنفی ہیں نہ یوسفی یا شیبانی (ملفوظ اعلیٰحضرت ج۲ ص۲۲)

قارئین کرام :- اعلیٰحضرت بریلوی کے اس فتویٰ و فرمان سے معلوم ہوا کہ وہ امام ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں اس لئے وہ اپنے آپ کو حنفی کہلاتے ہیں ۔ امام ابو یوسفؒ اور امام محمد شیبانی کے مقلد نہیں ہیں ۔ کہ وہ اپنے آپ کو یوسفی یا شیبانی کہلوائیں ۔ یہاں عقعق (معروف کوّے) کے بارے میں امام ابو حنیفہؒ کا فیصلہ حلّت کا ہے ۔ جبکہ امام ابو یوسفؒ مکروہ تحریمی کہتے ہیں ۔ فلہٰذا اعلیٰحضرت بریلوی کا مسلک بھی یہی سمجھا جائے گا ۔ کہ عُقعُق کوّا حلال ہے ۔ ورنہ تو اعلیٰحضرت بریلوی حنفی نہیں ہوں گے ۔ یا تو غیر مقلدین میں شمار ہوں گے یا امام ابو یوسف کی تقلید کر کے یوسفی کہلوائیں گے ۔ جبکہ وہ خود لکھتے ہیں ۔ کہ میں حنفی ہوں ۔ یوسفی یا شیبانی نہیں ۔ نیز اگر یہ کہا جائے ۔ کہ اعلیٰحضرت بریلوی عُقعُق کوّے کی حلّت کے قائل نہیں ۔ تو ایک خرابی یہ بھی لازم آئے گی ۔ کہ فقہاء احنافؒ کے مفتی بہ واضح قول کو تسلیم نہ کرنا اور مرجوح قول پر فتویٰ دینا جہالت ہے ۔

چنانچہ خود اعلیٰحضرت بریلوی فرماتے ہیں ۔ ردّ المحتار میں ہے ۔ الحکم والفتیا

مرجوح جَهْلٌ وَخَرْقٌ لِلاجماع ۔ قول مرجوح پر حکم اور فتویٰ
جماع کا توڑنا (الزبدۃ الزکیہ فی تحریم السجدۃ التحیہ ص۱۱۱ نوری کتب خانہ بازار
لاہور)

یہ خرابی اور بھی لازم آئے گی کہ اعلیٰحضرت بریلوی صراطِ مستقیم پر نہیں ۔ بلکہ
چنانچہ وہ خود فرماتے ہیں ۔ مذاہب اربعہ اہلسنت سب رُشد و ہدایت ہیں ۔
جس کی پیروی کرے اور عمر بھر اُسی کا پیرو رہے ۔ کبھی کسی مسئلہ میں اس
چلے ۔ وہ ضرور صراطِ مستقیم پر ہے ۔ اُس پر شرعًا کوئی الزام نہیں ۔
بحر الکرائم عن کلاب النار ص۳۵ نوری کتب خانہ بازار داتا صاحب لاہور)

راض :۔

ت بریلوی کے کلام میں تعارض ہے ۔

ہ بے خاص مجبوری کے قولِ امام سے عدول گوارا نہیں کرتا ۔ اس کا مطلب
کہ مجبوری کی حالت میں وہ امام صاحبؒ کے قول کو چھوڑ دیتے ہیں ، پھر
ب ۔

لفتویٰ مطلقًا علیٰ قول الامام " کہ فتویٰ مطلقًا (حالتِ مجبوری
نہ ہو) امام صاحبؒ کے قول پر ہوتا ہے ۔

کہا ۔ کہ ہم حنفی ہیں نہ یوسفی یا شیبانی " ۔ جب حالتِ مجبوری میں وہ امام
کے قول کو چھوڑ کر امام ابو یوسف یا امام محمد شیبانی کے قول کو اختیار کرلیتے
نہیں ہوں گے یوسفی یا شیبانی ہوں گے " ۔

ہ گیا ۔ اور عمر بھر اسی کا پیرو رہے ۔ کبھی کسی مسئلہ میں اُس کے
چلے وہ ضرور صراطِ مستقیم پر ہے " ۔ جب اعلیٰحضرت بریلوی مجبوری
میں امام صاحبؒ کا قول چھوڑ دیں گے تو عمر بھر پیرو نہ رہے ۔ اور
حبؒ کے قول کی مخالفت کرکے صراطِ مستقیم سے ہٹ کر باطل پر قائم ہوئے ۔
علیٰحضرت بریلوی کی کونسی بات سچی ہے ۔

الجواب :۔

اعلیٰحضرت بریلوی کی سچائی ثابت کرنا تو بریلوی حضرات کا فریضہ ہے جن کا اعلیٰحضرت
بریلوی کے بارے میں یہ نظریہ ہے ۔

اعلیٰحضرت بریلوی کی زبان و قلم کا یہ حال دیکھ کر مولیٰ تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے
لیا ہے ۔ اور اعلیٰحضرت قدس سرہٗ کی زبان مبارک اور قلم شریف نقطہ برابر خطا کرے ۔
خدا تعالیٰ نے اس کو ناممکن بنا دیا ہے ۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء (الشاہ احمد رضا ص۱۷۹ تا ص۱۸۰
از مفتی غلام سرور قادری)

ونیز از محمد سعید احمد صاحب نقشبندی خطیب دربار داتا صاحب لاہور دیکھیئے
پیش لفظ احکام شریعت مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی)

جبکہ بریلوی حضرات کا صحابہ کرامؓ اور انبیاء علیہم السّلام کے بارے میں
نظریہ اس کے برعکس ہے ۔

ملاحظہ ہو :۔

" عقیدہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم انبیاء نہ تھے ۔ فرشتے نہ تھے ۔ کہ
معصوم ہوں ۔ ان میں سے بعض کے لئے لغزشیں ہوئیں ۔ (بہار شریعت ص۶۰ ج۱) نیز
لکھا ہے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے جو لغزشیں واقع ہوئیں (بہار شریعت ص۱۸ ج۱)

" نبی اور صحابی پیر سے درجے میں کم ہیں " ۔

یہ ایسی بے ادبی بے ایمانی تو دیکھو ۔

بریلوی حضرات نے جو انبیاء کرامؑ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں ۔

اس کی تفصیل کے لئے راقم کا قلم بے تاب ہے ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اولین فرصت
میں قارئین کی خدمت میں پیش کی جائیں گی ۔

راقم الحروف کی یہ دل سے دعا ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ تمام اُمت کو ہدایت
نصیب فرمائے ۔ آمین ۔

...ی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔
برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی

"۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۵ھ / ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۴ء"

...ت مسلم وندالنساء کمشنری بازار شہر ڈیرہ اسماعیل خان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب قاری عبدالشکور صاحب ارشد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بعدازیں گذارش ہے کہ جناب کا گرامی نامہ موصول ہوا حالات سے آگاہی ہوئی۔ بریلوی حضرات جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے میں بہت ماہر ہیں جس کتاب کو سامنے رکھ کر ایک بریلوی شخص نے اعتراض کئے ہیں۔

اس کتاب میں صرف علماء دیوبندؒ کے فتاویٰ نہیں بلکہ بعض حضرات ایسے بھی ہیں جن کو بریلوی حضرات اپنے اکابر میں شمار کرتے ہیں مثلاً مولانا احمد الدین چکوالی کا یہ فتویٰ موجود ہے اور اس دیسی کوے کے حلال ہونے میں کسی کو شک نہیں تو اب کالشمس فی رابعۃ النہار ظاہر وروشن ہوگیا کہ یہ دیسی کوا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں حلال ہے بلا کراہت اور یہی مطلوب ہے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ الاحد ابو محمد احمد الجکوالی مولداً اللاھوری منزلاً۔
(فصل الخطاب فی تحقیق مسئلۃ الغراب ص۹۰)

مولانا احمد الدین چکوالی کو عبدالحکیم شرف قادری بریلوی نے اپنے اکابر بریلویہ میں شمار کرتے ہوئے تذکرہ اکابر اہلسنت پاکستان کے ص۴۳ تا ص۴۶ میں قدرے تفصیل سے ان کے حالات لکھے ہیں۔ معلوم ہوا بریلوی حضرات

بھی اس کوّا کو بلا کراہت حلال کہتے ہیں (کما مرّ)
ولانا احمد الدین چکوالی کے فتویٰ کی تائید کرتے ہوئے مولانا غلام احمد
رس اول مدرسہ نعمانیہ لاہور لکھتے ہیں:
ور مردار دونوں کھانے والے کوّے کا حکم یہی ہے جو
یں مرقوم ہوا جیسا کہ اس پر عبارت درج ذیل دلالت
ہے الخ (فصل الخطاب ص۹۰ و ص۹۸)
غلام احمد صاحب کے متعلق گولڑہ کے مفتی مولانا فیض احمد صاحب

ولوی محمد حسن فیضی) صاحب مدرسہ انجمن نعمانیہ میں نائب
ں تھے اور اپنے پرنسپل اور غالباً استاذ جناب مولانا غلام احمد
ب کے ہمراہ حضرت قبلہ عالم (گولڑوی) قدس سرہٗ کے
ت مندوں میں شامل تھے۔ (مہر منیر ص۲۵۵)
جناب پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کے عقیدت مند مولانا
حب کا مسلک بھی یہی تھا کہ دیسی کوّا حلال ہے۔ جیسا کہ مولانا
بوالی کے فتویٰ کی تائید میں مذکور ہوا۔
وحضرات کے فتویٰ سے معلوم ہوا کہ عقعق کوّا یہی ہے جو شہری
رہتا ہے اور یہی حلال ہے اور یہی دیسی کوّا ہے یا تو بریلوی حضرات
کابر کو جھوٹا کہیں یا اپنا جھوٹا ہونا تسلیم کریں ان دو باتوں میں
را[illegible] کرنا پڑے گا۔

دو گونہ رنج و عذاب است جان مجنوں را
بلائے فرقت لیلیٰ و وصلت لیلیٰ

بریلوی حضرات کا مغالطہ

بریلوی حضرات کا یہ مشہور دھوکہ ہے کہ موجود شہری کوّا پر عقعق کی تعریف صادق نہیں آتی۔ عقعق حلال ہے وہ جنگلوں میں رہتا ہے اور موجود شہری کوّا البقع ہے یہ حرام ہے چنانچہ راقم الحروف کے رسالہ "کوّا حلال ہے بریلوی حضرات کا فتویٰ" کا جواب دیتے ہوئے بریلوی حضرات کے شیخ الحدیث احسان الحق صاحب فیصل آبادی نے لکھا ہے:

"عق عق کو دیسی کوّا سے تعبیر کرنا پھر اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ
کے نزدیک اسے حلال قرار دینا ڈیروی صاحب کی سراسر جہالت
و فریب کاری ہے دیسی کوّا غراب القبع ہے جو اہل سنّت
احناف (بریلوی) کے نزدیک حرام ہے الخ"
(رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ ص۷ ماہ ذیقعدہ ۱۴۰۶ھ مطابق جولائی ۱۹۸۶ء)

الجواب

مولوی احسان الحق صاحب فیصل آبادی کیا آپ مولانا احمد الدین چکوالی۔ اور مولانا غلام احمد صاحب پرنسپل مدرسہ نعمانیہ لاہور کو جنہوں نے دیسی کوّے کے حلال ہونے کا فتویٰ دیا ہے، یہ الفاظ کہہ سکتے ہیں "کہ دیسی کوّا کو حلال قرار دینا ان دونوں حضرات کی سراسر جہالت و فریب کاری ہے۔" اگر مولوی صاحب میں ایمان کا ذرہ اور غیرت کا شائبہ ہوگا تو یہ الفاظ ان حضرات کے بارے میں ضرور کہے گا اور رضائے مصطفیٰ میں اس تحریر کو شائع کرے گا یا صاف کہہ دے کہ مولانا احمد الدین چکوالی بریلویوں کے اکابر میں سے نہیں ہے اور حکیم محمد موسیٰ امرتسری صدر مرکزی مجلس رضا لاہور، پروفیسر محمد مسعود احمد

ں ایچ ڈی اور بریلوی حضرات کے شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی۔ اور
کے مایۂ ناز جھوٹے مؤرخ عبدالحکیم شرف قادری اور مفتی عبدالقیوم ہزاروی
لحاج محمد منشا تابش قصوری وغیرہم نے مل کر ایک دوسرے کی معاونت
رہ اکابر اہلسنت تیار کر کے بعض ایسے علماء کرام کو جو قطعاً بریلوی نہ تھے
نے اکابرین شمار کر کے مسلمانوں کو دھوکہ میں ڈالا ہے اور دجل وفریب
ہ پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے۔ یہ مولوی احسان الحق صاحب سے سوال ہے
ہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں اسی طرح مولانا غلام احمد صاحب پرنسپل
انیہ لاہور جو پیر مہر علی شاہ صاحب کے معتقدین میں سے ہیں ان کے
یں مولوی احسان الحق کا فتوی کیا ہے دیدہ باید یہ سوال مولوی احسان الحق سے
یں تھا اب اس رسالہ کی اشاعت کے وقت وہ فوت ہو گئے ہیں اب یہ سوال مولوی ابوداؤد صادق سے ہے

عقعق دیسی کوا ہے مزید دلائل ملاحظہ ہوں

حوالہ نمبر۱ — لسان العرب ص۲۶۰ ج۱۰ میں ہے

وفی حدیث النخعی یقتل المحرم العقعق قال ابن الاثیر ھو طائر معروف ذو لونین ابیض واسود طویل الذنب قال وانما اجاز قتلہ لانہ نوع من الغربان۔	حضرت نخعیؒ کی حدیث میں ہے کہ محرم عقعق کوا کو قتل کر سکتا ہے ابن اثیرؒ فرماتے ہیں وہ مشہور دو رنگا سفید و سیاہ لمبی دم والا پرندہ ہے اور اس کا قتل صرف اس لئے جائز ہوا کیونکہ یہ بھی کوؤں کی قسم سے ہے۔

نوٹ: اس تشریح سے ثابت ہوا کہ عقعق کوا سیاہ و سفید ہوتا ہے
دم لمبی ہوتی ہے تو اس تشریح سے ثابت ہوا کہ موجودہ شہری کوا میں یہ سب
صفات پائی جاتی ہے۔ البتہ علماء احناف فرماتے ہیں کہ مُحرِم البقع کو قتل
کر سکتا ہے عقعق کو قتل نہیں کر سکتا۔

حوالہ نمبر۲

عقعق فیہ بیاضٌ وسوادٌ (مولوی عبدالحکیم بحوالہ فصل الخطاب
ص۹۴) مولوی عبدالحکیم کہتا ہے کہ عقعق وہ کوا ہے جس میں سفیدی و سیاہی
ہو۔ موجودہ کوا میں سیاہی و سفیدی دونوں ہیں۔

حوالہ نمبر۳

والعقعق یسرق کل شئی من الدراھم والدنانیر
(مخصص سفر نامہ ص۱۵۲ بحوالہ فصل الخطاب ص۹۷)

عقعق کوا (جو بریلوی حضرات کے ہاں حلال ہے) درہم و دنانیر ہر
قسم کے چوری کر لیتا ہے۔ یہ دیسی کوا بھی چوری کرتا ہے تو متعین ہو گیا کہ
دیسی کوا یہی ہے جس کو عقعق کہا جاتا ہے۔

حوالہ نمبر۴

(قولہ العقعق) وزان طائر نحو الحمامۃ طویل الذنب
فیہ بیاض وسواد وھو نوعٌ من الغربان تتشاءم بہ ویعقعق
بصوت یشبہ العین والقاف (شامی ص۲۱۶ ج۵)

عقعق جعفر کے وزن پر ہے کبوتر کے برابر پرندہ ہے لمبی دم والا جس
میں سفیدی و سیاہی ہوتی ہے یہ ایک قسم ہے کوؤں سے اس سے بدفالی
پکڑی جاتی ہے آواز نکالتا ہے جو مشابہ عین و قاف کے ہوتا ہے۔

س حوالہ سے معلوم ہوا کہ یہ دیسی کوا ہے کیونکہ کبوتر کے برابر بھی ہے دم
ہے۔ سفیدی دیا ہی بھی اس میں ہے لوگ اس سے بدفالی بھی پکڑتے
ر بدفالی اس چیز سے پکڑی جاتی ہے جو نظر آئے اور دیکھا جائے تو
ونکہ شہروں میں رہتا ہے فلہذا یہی دیکھا جاتا ہے جو جنگلوں میں ہو
ں میں نظر نہ آئے اس سے بدفالی کیسے پکڑی جا سکتی ہے یہ کوا
قاف کے مشابہ آواز بھی نکالتا ہے کبھی عین کے مشابہ نکالتا ہے
ف کے مشابہ۔

حوالہ نمبر ۵

(والعقعق) ھو غراب یجمع بین اکل جیف وحب
صم حلہ (دُرّ مختار علی الشامی ص ۲۱۶/۵ج)
عقعق وہ کوا ہے جو گندگیوں (نجاستوں) اور دانہ (پاک چیزوں) کو
ے پیٹ میں) جمع کرتا ہے (یعنی دونوں چیزیں کھاتا ہے) اور زیادہ
ت یہ ہے کہ یہ کوا حلال ہے۔

حوالہ نمبر ۶

عقعق۔ شہری کوا۔ اصلی مکمل مقبول عربی بول چال کلاں ص ۱۳۹ مطبوعہ
ک ڈپو نولکھا بازار لاہور مرتبہ مولوی عبدالقیوم نیر الہزاردی قاری خطیب
مسجد حنفیہ ناظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ باغ بیرون شیرانوالہ گیٹ لاہور اور عربی
یال ص میں مولانا عبدالرحمٰن امرتسری مؤلف کتاب الصرف وکتاب النحو
ہیں "عقعقٌ۔ دیسی کوا"

حوالہ نمبر ۷

عَقْعَقٌ۔ شہری کوا۔ عربی بول کلاں اصلی مکمل مقبول ص ۱۳۹ حمید بکڈپو نولکھا

بازار لاہور مصنفہ مولوی سراج الدین صاحب ادیب۔ جناب قاری عبدالشکور ارشد صاحب
یہ دونوں عربی بول چال لکھنے والے اور طبع کرانے والے بریلوی حضرات ہیں
اور وہ خود لکھ رہے ہیں کہ عقعق یہی شہری و دیسی کوا ہے فلہذا بریلوی حضرات
کا یہ دعویٰ کہ عقعق یہ دیسی کوا نہیں ہے جھوٹا ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ جھوٹے
لوگوں کی سنگت سے بچائے آمین۔

حوالہ نمبر ۸

عقعق مرغی کی طرح خلط کرتا ہے یعنی دانہ و نجس چیز دونوں کو کھاتا ہے
(بحر الرائق ص ۱۷۲/ج ۸ وخانیہ برحاشیہ عالمگیری ص ۲۹۱/ج ۳ طبع مصر) راقم الحروف کے
رسالہ کوا حلال ہے بریلوی حضرات کا فتویٰ کے ص ۴ و ص ۵ میں اس حوالہ کو
تفصیل سے نقل کر دیا گیا ہے وہاں ملاحظہ کرلیں۔ جناب قاری صاحب یہ
دیسی کوا بھی مرغی کی طرح خلط کر کے کھاتا ہے فلہذا عقعق یہی ہے۔

حوالہ نمبر ۹

عقعق۔ لانہٗ دائماً یقع علی دبر الدابۃ (حاشیہ ھدایہ
اولین ص ۲۴۷)
"یہ عقعق ہمیشہ جانور کی سُرین پر بیٹھتا رہتا ہے اور اس میں چونچیں مارتا
ہے۔"
قاری صاحب یہی گائے بیل بھینس وغیرہ کے پچھلے حصہ پر بیٹھ کر اس
کے گوبر کے نکلنے کے مقام کے حلقہ میں چونچیں مارتا ہے جیسا کہ سب لوگ
جانتے ہیں فلہذا عقعق جس کو امام اعظمؒ حلال کہتے ہیں یہی ہے۔

حوالہ نمبر ۱۰

علامہ عینیؒ فرماتے ہیں:

ـن انواع الغربان العقعق وھو قدر الحمامۃ علی شکل
ـ قیل سمی بذالک لانہ یعق فراخہٗ فیترکھا بلا طعم
ـرح بخاری صـ ۸۲/۵۷)
ـوں کی اقسام میں سے ایک کوّا عقعق ہے اور وہ کبوتر کے برابر ہوتا
ـے کی شکل پر اور اس کی وجہ تسمیہ میں کہا گیا ہے کہ اس کو عقعق اس
ـیں کہ یہ اپنے نومولود بچے کی نافرمانی کرتا ہے (یعنی اُسے چھوڑ کر چلا
ـ) پس چھوڑ دیتا ہے اس کو بغیر خوراک کے۔
ـس کی اصل وجہ جو بعض کتابوں میں لکھتے ہیں یہ ہے کہ جب کوّے
ـر ہوتا ہے تو بالکل سفید ہوتا ہے کوّا دیکھ کر اس سے نفرت کر
ـا تا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی خوراک مہیا کرنے کے لیے اس
ـے بچے کے جسم میں بدبو پیدا کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے اس پر مچھر
ـنا شروع کر دیتے ہیں تو کوّے کا بچہ ان کو اپنی غذاء کے طور پر
ـرتا ہے جب کئی دن گذرتے ہیں تو کوّا واپس چکر لگاتا ہے تو
ـہے کہ بچہ اپنی پہلی شکل کو تبدیل کر کے صحیح کوّے کی شکل بنا چکا
ـپھر اس سے مانوس ہو جاتا ہے۔
ـناب قاری صاحب یہ دس حوالے آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے
ـہ آپ معلوم کر سکیں کہ عقعق کوّا جس کو بریلوی حضرات بھی حلال کہتے
ـہی دیسی کوّا ہے یا کوئی اور ہے (تلک عشرۃ کاملۃ)۔

ـریلوی حضرات کا مغالطہ نمبر ۲

ـریلوی حضرات کے شیخ الحدیث مولوی احسان الحق صاحب لکھتے ہیں:

یہ بات ہرگز درست نہیں کہ عق عق دیسی کوّے کا نام ہے۔ منتخب
اللغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ عق عق ایک دشتی پرندہ ہے
(صـ ۳۳۲ ۔صـ ۳۴۷) اور دشتی کے معنی جنگلی کے ہیں دیسی کے نہیں تو عق عق
کو دیسی کوّا کہنا کس طرح درست ہو سکتا ہے (رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ صـ ۶
ذیقعدہ سنہ ۱۴۰۶ھ)
نیز مولوی صاحب لکھتے ہیں "عق عق جنگلی پرندہ ہے اور غراب
القع دیسی کوّا وہ حلال ہے یہ حرام (رضائے مصطفیٰ صـ ۷)

الجواب

غراب القبع کو دیسی کوّا بنا کر دھوکہ دینا بریلوی حضرات کا اصل مسئلہ
سے فرار کا نتیجہ ہے۔ سنیئے۔
آپ کی پسندیدہ و مقبول کتاب منتخب اللغات کے صـ ۴۴ میں ہے
وغراب القع یعنی زاغ بیشہ یعنی جنگلی کوّا۔ بیشہ کے معنی جنگل کے ہیں
نہ کہ دیسی کے۔
(۲) ہدایہ اخیرین کے صـ ۴۴۱ کے بین السطور لکھا ہوا موجود ہے
وغراب القع زاغ بیشہ (جنگلی کوّا)
(۳) شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ غراب القع کی تعریف یوں کرتے
ہیں۔ زاغ بیشہ کہ سیاہ وسفید مے باشد و در پشت شکم وے سفید
باشد۔ اشعۃ اللمعات صـ ۲۷۷/ج ۲ ۔
ترجمہ :۔ غراب القع وہ جنگلی کوّا ہے جو سیاہ وسفید ہوتا ہے
اور اس کی پشت اور پیٹ پر سفیدی ہوتی ہے۔
(بحوالہ فصل الخطاب صـ ۱۳)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ القرآن

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ الحديث

ہزارہا فقہی مسائل اور اسلامی و دینی معلومات کا خزینہ

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا ششدہم

جلد دوم

ازافادات

مجددِ اسلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ

حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ

مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین ملتانی صاحب قدس سرہ

مرتبہ

مولانا مفتی محمد اسلم قادری رضوی علوی

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ

ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

ندہ حرام ہے اور ہدایہ جلد چہارم و کتاب قدوری وغیرہ میں نیز بایں طور مسطور ہے۔

"ولا یجوز اکل کل ذی ناب من السباع ولا ذی مخلب من الطیور" اور نہیں جائز ہر ذی ناب کا درندوں میں سے اور نہ ہی پنجے والے کا پرندوں میں سے

اور کتاب تمیز الکلام و کتاب عین الہدایہ شرح میں لکھا ہے کہ جانور دو قسم پر ہیں۔ حلال اور حرام اور ان کی تفصیل ذیل میں مختصر طور پر مطابق مذہب حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ درج کردی جاتی ہے اور وہ یہ ہے۔

اونٹ، بکری، بکرا، بھیڑ، مینڈھا، بارہ سنگھا، خرگوش، دنبہ، گائے، بیل، گورخر، نیل گائے، مچھلی، ہرن یہ سب کے سب جانور چار پایوں سے نزدیک آئمہ اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حلال ہیں۔ اور جو جانور اڑنے والوں میں سے نزدیک امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بلا خلاف حلال ہیں وہ یہ ہیں۔ ابابیل، بطخ، بالکل، بگلا، بیٹر، تیتر، چکور، کلیک، چکاوک، چڑیا، چھری، چکور، شتر مرغ، فاختہ، قمری، گیڈ، بچہ کبوتر، کلنگ، ٹڈی، نکلک، مرغی، ممولا، مور، مینا، ہدہد یہ سب جانور امام صاحب کے نزدیک حلال ہیں۔ اور طوطا و طوطی حلال ہیں۔ لیکن ان میں علمائے دین کا کچھ اختلاف ہے اور صحیح اور مفتی بہ روایت یہی ہے کہ حلال ہیں اور کوا چار قسم پر ہوتا ہے ایک وہ ہے کہ صرف دانہ ہی چگتا ہے جس کو فارسی میں زاغ کہتے ہیں وہ حلال ہے اور جو کوا مردار ہی کھاتا ہے وہ حرام ہے اور جو کوا پنجہ سے شکار کرتا ہے وہ بھی حرام ہے جو دانہ بھی کھاتا ہے اور مردار بھی کھاتا ہے جس کو عربی میں عقعق کہتے ہیں وہ امام صاحب کے نزدیک حلال ہے لیکن صاحبین کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے اور اول قول صحیح یہ ہے۔ اور بھیڑیا یعنی گرگ اور بجو یعنی کفتار اور بلی اور بندر بچھو اور پلنگ، چیتا، چوہا جنگلی، چوہا خانگی، ریچھ، خنزیر، کب، سیاہی یعنی خارپشت، سانپ، شیر، کچھوا، کیکڑا یعنی سرطان، گیدڑ، گدھا، گوہ یعنی ضب، لومڑی، ناکار، نیولا، ہاتھی پس یہ سب جانور ہیں۔ جو اُڑ نہیں سکتے۔ امام صاحب امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ سب کے سب حرام اور نجست ہیں اور اڑنے والوں میں سے جو حرام ہیں وہ یہ ہیں۔ باز، بلہ بہری، ترمتی، جدہ یعنی چرغ چیل چمگادڑ، گدھ یعنی کرگس اور گوشت گھوڑے و خچر و گدھے میں اختلاف سخت ہے۔ صاحبین کے نزدیک حلال اور امام صاحب کے نزدیک مکروہ ہے۔ اور اصح قول یہ ہے کہ مکروہ تحریمی ہے۔ چنانچہ حدیث نسائی و ابوداؤد و ابن ماجہ سے ظاہر ہے:

"عن خالد بن ولید انہ سمع رسول اللہ ﷺ یقول لا یحل اکل اللحوم الخیل والبغال والحمیر" یعنی حضرت خالد بن ولید سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ گھوڑے اور خچر اور گدھے کا گوشت کھانا حلال نہیں۔

ابوداؤد کی روایت کے الفاظ یہ ہیں۔ "ان رسول اللہ ﷺ نہی عن اکل اللحوم الخیل والبغال والحمیر" اور خرگوش حلال ہے۔ صرف شیعہ مذہب کو اس میں اختلاف ہے اہل سنت و جماعت کو اس میں کوئی اختلاف